WWW.NAFSEISLAM.COM

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

عرش پہ تازہ چھیڑ چھاڑ فرش پہ طرفہ دھوم دھام

کان جدھر لگایئے آقا تیری ہی داستان ہے

ہمارے پیارے آقا (ﷺ) کی شان مبارک پر علمائے سیرت نے کتابوں کے انبار لگا دیے ہیں۔اور اہلِ محبت نے اپنے قلم کی سیاہی سے سیرت مبارک پر بہت کچھ لکھا،لیکن یہاں ہی بس نہیں بلکہ مخالفین نے بھی آپ کی سیرت آپ کی مدح میں بہت کچھ لکھا ہے۔ اور بہت کچھ لکھا بھی جارہا ہے،اور اعدائے رسول جل جل کر مر رہے ہیں۔لیکن آپکی مدح میں کوئی کمی نہ ہوئی بقول۔

مٹ گئے مٹ جائیں گے اعدا تیرے

نہ مٹا ہے نہ مٹے گا کبھی چرچہ تیرا

ذیل میں دیگر مذاہب کی کتب سے اوران کے اکابرین سے ہمارے پیارے آقا (ﷺ) کی مدح و پیشگوئیوں میں جو باتیں ان نے لکھی ہیں پیش کروں گا، تاکہ قارئین خوب محظوظ ہوں،

جگن ناتھ آزاد اور مدح نبوی ﷺ

خلیق آئے کریم آئے رؤف آئے رحیم آئے

کہا قرآن نے جس کو صاحب خلق عظیم آئے

بشیرین لے کر جمال اولین آئے

متاع صدق لے کر صادق الوعد آئے

وہ آئے جن کو کہیئے فخر آدم ہادی اکرم

وہ آئے جن کو لکھیے زندگی کا محسنِ اعظم

مبارک ہو زمانے کو ختم المرسلین آئے
سحاب رحم بن کر رحمت العالمین آئے

﴿بحوالہ :ہفت روزہ خدام الدین لاہور22مئی1970ء﴾

تلسی داس اور بشارت مصطفی(ﷺ)

تلسی داس کہتا ہے۔

ہندوؤں کا بہت بڑا عالم تلسی داس اپنی کتاب رامائن میں لکھتا ہے جس کو خلاصۃً پیش کیا جا رہا ہے۔

''یہاں کسی کی پاسداری نہیں کروں گا ویدوں اور پرانوں کی روشنی میں سادھوؤں سنتوں نے جو کچھ کہا ہے وہی کہوں گا۔

وہ ساتویں صدی بکرمی میں پیدا ہوگا اور سخت اندھیرے میں اپنے چار سورجوں کی روشنی کے ساتھ ظاہر ہوگا اور ہر ایک کو حکمت اور سیاست سے اپنے دین کی تبلیغ کرے گا چنانچہ حالات کے مطابق خوشخبری بھی دے گا اور ڈرائے گا بھی۔اس کے چار خلیفے ہونگے اور ان کی تائید اور مدد سے اس پر ایمان لانے والوں کی تعداد بہت بڑھ جائے گی اور جب سے اس کا دین اور اس کی بات ظاہر ہوگی تو محمد (ﷺ) کے بغیر کسی کی نجات نہ ہوگی پھر اس کا کوئی نظیر اور ہم مثل پیدا نہ ہوگا سخت اندھیرے سے مراد زمانہ جاہلیت ہے چار سورجوں سے مراد آپ کے چار خلفاء ابوبکر عمر عثمان وعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

رامائن دوسنگرام پوران ''کھنڈ ۱۲ ادھیائے '' میں پیشن گوئی موجود ہے۔

سبحان اللہ (عزوجل) چار یار کے کہنے اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

جناں بنے گی محبانِ چار یار کی قبر
جو اپنے سینے میں یہ چار باغ لے کے چلے

بدھ مت مذہب۔

اس مذہب کے بانی کا نام ''سدھارتا'' اور لقب ''گوتم بدھ'' ہے۔اس نے اپنی مذہبی کتاب ''ونایاپٹیکا'' میں حضور(ﷺ) کی بعثت کی خبر ان الفاظ میں دی۔

''بھائیو! اس وقت دنیا میں ایک اعلیٰ ہستی ''برگزیدہ میشیا'' مبعوث ہوگی تمام عالمین کا عالم بے نظیر اس کے ساتھ ہزاروں صحابہ کی جماعت ہوگی جیسے میرے ساتھ سینکڑوں کی ہے۔''

﴿بدھ کی کتب مقدسہ جلد نمبر 4 ص 73-74﴾

سوال۔

اوپر عبارت میں جو میشیہ گذرا ہے اس سے مراد کیا ہے؟

جواب:۔

گاسپل آف بدھ ص 214 از کا درس میں ہے میشیہ کا معنیٰ مہربان، رؤف رحیم، پانچویں بدھ کا نام جو زمین پر مبعوث ہوا اور میں آخری بدھ ہوں وقت مقررہ پر ایک دوسرا بدھ مبعوث ہوگا۔

یعنی اوپر مذکورہ تقریر کے بعد اس نے خود کو پانچواں بدھ کا اور آخری بدھ آپ (ﷺ) کو کہا ہے۔

مذہب زرتشت :

اس کو مجوسیت اور پارسی مذہب کہتے ہیں ان کی مذہبی کتاب ''ژندا ستا'' میں فروز دین یشت 28 آیت نمبر 129 میں مترجم ڈاریٹر کے مطابق اس طرح ہے۔

''اس کا نام فاتح، مہربان، استوت اریتا ہے وہ رحمت کا مجسمہ ہوگا وہ حاشر ہوگا وہ مشرک لوگوں اور ایمانداروں لوگوں کی اصلاح کرے گا'' استوت اریتا کا مطلب ہے'' تعریف کیا گیا یعنی'' محمد'' ۔ایک اور جگہ ہے۔'' استوت اریتا تمام بنی نوع انسان کی راہنمائی کے لئے آئے گا اور جب اس کی شریعت پر ایک ہزار سے زیادہ عرصہ گزر جائے گا تو اس میں ایسی باتیں ہوں گی کہ یہ پہچاننا مشکل ہوگا کہ یہی وہ دین ہے جو قرون اولیٰ میں تھا''

سکھ یا تری مذہب :

اگرچہ یہ ہندوؤں سے نکلی ہوئی جماعت ہے لیکن اس کی تعلیمات اسلام کے قریب ہیں اور بعض سکھ تو توحید و رسالت پر ایمان بھی رکھتے ہیں ان کے بڑے گرو نانک کہتے ہیں۔

م محمد توں من کتاباں چار من خدائے رسول نوں سچا اے دربار۔﴿جنم ساکھی ص 247﴾

ڈاہڈا نور محمدی ڈیڈا نبی رسول نانک قدرت دیکھ کے خودگئی حسب بھول۔

اور کہتا ہے کہ۔

"محمد" کا جلوہ ہر چیز میں نظر آتا ہے آپ کی ایک رباعی ہے۔

﴿بحوالہ نقوش﴾

مہر عدد کو چوگن کر لو دو کو اس میں دو بڑھائے
پورے جوڑ کو پنج گن کر لو بیس سے اس میں بھاگ لگائے
باقی بچے نوگن کر لو اس میں دو بڑھائے
گرونانک یوں کہے ہر شئے میں محمد پائے

اس کے علاوہ اس نے کہا ہے۔

"پاک پڑھو کلمہ رب دا محمد نام ملائے ہو یا معشوق خدائے دا ہو یا اللہ"

جمشید نامہ اور بشارت مصطفی (ﷺ)

جمشید ملک فارس کو بہت بڑا نجومی تھا۔اس نے اپنے جمشید نامہ میں مختلف قسم کی پیشنگوئیاں درج کی ہیں۔

جمشید نے اپنی کتاب میں حضور (ﷺ) کی اولاد حضرت امام مہدی جو کہ (حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد میں ہونگے) ان کے ظہور کے بعد پوری دنیا میں خدائی دین (دین اسلام) ہی ہوگا، یہ زمانہ امن عالم، اخوت ومحبت اور پاکیزگی کا زمانہ ہوگا۔ (یہ قیامت سے قبل کا بیان ہے۔)

﴿Jamsehd Nama Chapter xxiv:3﴾

از قلم: محمد شریف رضا عطاری